خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی
دہلی ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

No.DDMA/COVID-19/2020/215 Dated:03.06.2020

حکم نامہ

چونکہ، دہلی ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی ایم اے) اس امر کا اطمینان کر چکی ہے کہ خطہ قومی راجدھانی دہلی میں کووڈ-19 کی وبا پھیلنے کا اندیشہ ہے، جسے عالمی تنظیم صحت پہلے ہی عالمی وبا قرار دے چکی ہے، اور اسے خطہ قومی راجدھانی دہلی میں پھیلنے سے روکنے کے لیے مؤثر اقدامات لینا ضروری سمجھتی ہے؛

نیز چونکہ، دہلی ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے صورت حال سے مناسب طور پر نپٹنے کی غرض سے تمام ضروری اقدامات لینے کے لیے متعلقہ اتھارٹیز کو وقتاً فوقتاً مختلف احکامات / ہدایات جاری کی ہیں؛

نیز چونکہ، یہ سمجھا جاتا ہے کہ 60 سال یا اس سے زیادہ عمر والے افراد کووڈ-19 کے سخت انفیکشن سے زیادہ غیر محفوظ ہیں، بالخصوص اس صورت میں جب انھیں ہائپر ٹینشن، ذیابیطس، دمہ یا کینسر جیسی کئی بیماریاں لاحق ہوں؛ جس کی وجہ سے انھیں اس متعدی مرض سے بچانے کے لیے مزید تدابیر اختیار کرنا ضروری ہو جائے؛

لہٰذا اب، ڈزاسٹر مینجمنٹ ایکٹ، 2005 کی دفعہ 22 کے تحت تفویض کردہ اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، ذیل میں دستخط کنندہ، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کی اسٹیٹ ایگزیکٹو کمیٹی، ڈی ڈی ایم اے کے چیئر پرسن کی حیثیت سے بذریعہٗ ہٰذا مندرجہ ذیل اتھارٹیز کو ہدایات دیتا ہے کہ وہ کووڈ-19 سے بزرگ شہریوں کی حفاظت اور ان کی پیشگی شناخت کے لیے، مندرجہ ذیل ہدایات سمیت، مسلکہ معیاری طریقہ ہائے کار (SOP) (Annexure-I) کے مطابق کارروائی کریں:

a) ڈویژنل کمشنر کا دفتر خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے مختلف محکمہ جات جیسے محکمہ خوراک و رسد (راشن کارڈ رکھنے والے اور *jantasamvad* پورٹل پر رجسٹرڈ ایسے افراد جن کے پاس راشن کارڈ نہیں ہیں)، محکمہ سماجی بہبود (ضعیفی کی پنشن)، تینوں میونسپل کارپوریشنوں اور این ڈی ایم سی، اور دہلی پولیس سے بزرگ شہریوں کے بارے میں دستیاب اعداد و شمار اکٹھا کرے گا۔ ایسے محکمے یہ اعداد و شمار ڈویژنل کمشنر کے دفتر کو ایک سافٹ کاپی میں فوری طور پر فراہم کریں گے۔ یہ اعداد و شمار آئی ٹی کی ٹیم کے توسط سے فالتو اعداد و شمار کو نکالنے کے بعد پورٹل (بزرگ شہری پورٹل) پر ڈالے جائیں گے۔

b) خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے ڈویژنل کمشنر کے دفتر کی آئی ٹی ٹیم ویب پر مبنی پورٹل (بزرگ شہری پورٹل) اور اس مقصد کے لیے مسلکہ معیاری طریقہ ہائے کار میں صراحت کردہ رہنما ہدایات کے مطابق ایک ڈیش بورڈ کی نشو و نما اور رکھ رکھاؤ کی ذمہ دار ہوگی اور کنٹرول روم میں تمام بی ایل او اور ڈسٹرکٹ نوڈل آفیسروں کو اس تک رسائی فراہم کرے گی۔ آئی ٹی ٹیم اعداد و شمار

کا تجزیہ کرے گی اور ”زیادہ خطرے سے دوچار مریضوں“ کی فہرست تیار کرکے اسے اور دیگر مفید قابل کارروائی رپورٹوں / اعداد و شمار کو ڈسٹرکٹ نوڈل افسران / بی ایل او کو فراہم کرے گی۔ شری سندیپ جین، سائنٹسٹ، این آئی سی اس کام میں ڈویژنل کمشنر کے دفتر کی آئی ٹی ٹیم کی مدد کریں گے۔

c) ڈویژنل کمشنر کا دفتر، ڈیپارٹمنٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے 11.09.2018 کو جاری کیے گئے آدھار ایکٹ، 2016 اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ، 2000 کی تعمیل میں شناخت سے متعلق معلومات اور حساس نجی اعداد و شمار یا معلومات حاصل کرنے کے لیے عمومی رہنما ہدایات کی پابندی کرے گی۔ رہنما ہدایات کی نقل **Annexure-II** کے طور پر منسلک ہے۔

d) بوتھ لیول افسروں (بی ایل او) کو، جنھیں صحت کی نگرانی کے لیے ”کورونا سپاہی“ بھی مقرر کیا گیا ہے، چند بزرگ شہریوں کے نمبر دیے جائیں گے۔ وہ دیے گئے ان نمبروں پر فون کریں گے؛ ”بزرگ شہری فارم“ کے تعلق سے تمام ضروری معلومات حاصل کریں گے اور اسے ویب پر مبنی پورٹل پر اپ لوڈ کریں گے۔ بی ایل او اپنے متعلقہ علاقوں کے لیے ذمہ دار ہوں گے اور بزرگ شہریوں کو بار بار فون کرکے ان کی صحت کی کیفیت کو چیک کریں گے اور تفصیلات کو پورٹل پر اپ ڈیٹ کریں گے اور منسلکہ SOP کے مطابق مزید کارروائی کریں گے۔ واضح کیا جاتا ہے کہ وہ بزرگ شہریوں کے گھر نہیں جائیں گے اور صرف فون کرکے یہ معلومات اکٹھا کریں گے۔

e) ڈویژنل کمشنر کا دفتر ایک کال نمبر مخصوص کرے گا جس پر ایسے بزرگ شہری جو پورٹل (بزرگ شہری پورٹل) پر اپنی تفصیلات رجسٹر کروانا چاہتے ہیں، مس کال کر سکیں۔ ان نمبروں کا ذخیرہ / ڈیٹا بیس متعلقہ بوتھ لیول افسران کو الاٹ کیا جائے گا جو ان بزرگ شہریوں کو کال کرکے ان کی طرف سے پورٹل پر ان کی تفصیلات رجسٹر کرکے ان کی مدد کریں گے۔

f) اس مقصد کے لیے ہر ضلع میں ایک 24x7 کنٹرول روم قائم کیا جائے گا جس کی سربراہی ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر بحیثیت نوڈل آفیسر کے کریں گے جو متعلقہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو رپورٹ کریں گے۔ کنٹرول روم میں ایک ڈیش بورڈ ہوگا جس پر پورٹل پر اپ لوڈ کی گئی تفصیلات دکھائی جائیں گی۔ نوڈل آفیسر اور میڈیکل / پیرا میڈیکل ماہرین ڈیش بورڈ پر نظر رکھیں گے اور ایسے مریضوں کی دیکھ بھال کے لیے محکمہ صحت اور خاندانی بہبود، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے وضع کردہ پروٹوکول نیز منسلکہ SOP کے مطابق ضروری کارروائی کریں گے۔ کنٹرول روم کے فرائض کو منسلکہ SOP میں بیان کیا گیا ہے۔

g) محکمہ صحت اور خاندانی بہبود، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی، ڈسٹرکٹ کنٹرول روموں میں ہر شفٹ میں دو تین میڈیکل / پیرا میڈیکل ماہرین متعین کرے گا جو ”زیادہ خطرے والے“ افراد کی نگرانی کرنے میں نوڈل افسران کی مدد کریں گے۔ وہ ڈیش بورڈ کو پڑھیں گے اور اس کے اعداد و شمار میں ہونے والی اہم تبدیلیوں پر توجہ دیں گے۔ اگر کسی بزرگ شہری میں کووڈ-19 کی علامات یا کوئی ناموافق کیفیت مشاہدے میں آئیں تو کنٹرول روم ایسے مریضوں سے نپٹنے کے لیے محکمہ صحت اور خاندانی بہبود، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے وضع کردہ پروٹوکول پر سختی سے عمل کرے گا۔

h) محکمہ صحت اور خاندانی بہبود، ڈسٹرکٹ کنٹرول روموں کی نگرانی کرنے اور انھیں مدد فراہم کرنے کے لیے ایک ریاستی سطح کا مرکزی کنٹرول روم (24x7) قائم کرے گا جس کا نمبر ٹول فری ہوگا۔ یہ کنٹرول روم ضرورت مند بزرگ شہریوں کو اس سلسلے میں وضع کی گئی رہنما ہدایات کے مطابق، بالخصوص طبی دیکھ بھال کے تیسرے مرحلے کی مناسب ٹیلی میڈیسن خدمات کی فراہمی کے لیے بھی ذمہ دار ہوگا۔

i) ڈویژنل کمشنر کا دفتر اس کارروائی میں حصہ لینے والے تمام بوتھ لیول افسران/ڈسٹرکٹ نوڈل افسران/میڈیکل/پیرامیڈیکل ماہرین اور دیگر زمینی سطح پر کام کرنے والے اسٹاف کو ٹریننگ دینے کا انتظام کرے گا۔ محکمہ صحت اور خاندانی بہبود اس کام میں مدد کرے گا۔ ٹریننگ دینے کے کام میں غیر سرکاری تنظیموں کو بھی لگایا جائے گا۔

j) خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے ڈویژنل کمشنر کے دفتر کی آئی ٹی ٹیم بزرگ افراد کو بیداری اور تعلیم کی مہمات کے لیے خصوصی میسیج بھی بھیجے گی۔

k) محکمہ ریوینیو عملے اور کال لائنوں میں حسب ضرورت بتدریج اضافہ کرتے ہوئے 1077 سسٹم کو مضبوط بنائے گا کیونکہ اسے بزرگ افراد کے لیے خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کی خصوصی ہیلپ لائن کی حیثیت سے مشتہر کیا گیا ہے۔

l) جہاں کہیں تعاون اور شراکت کے لیے مناسب سمجھا جائے محکمہ ریوینیو کسی بھی مرحلے پر اس شعبے میں کام کرنے والی مشہور غیر سرکاری تنظیموں/سول سوسائٹی تنظیموں سے بھی مفاد عامہ کی بنیاد پر کام لے سکتا ہے۔

منسلکات: حسب بالا

(وجے دیو)
چیف سیکرٹری، دہلی

برائے تعمیل نقل بخدمت:

1. کمشنر آف پولیس، دہلی
2. پرنسپل سیکرٹری (سماجی بہبود)، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی
3. چیئرپرسن، این ڈی ایم سی
4. پرنسپل سیکرٹری (ریوینیو) نیز ڈویژنل کمشنر، دہلی
5. پرنسپل سیکرٹری (صحت اور خاندانی بہبود)، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی
6. کمشنر (ایس ڈی ایم سی/ای ڈی ایم سی/نارتھ ڈی ایم سی)
7. دہلی کے تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ
8. شری سندیپ جین، سائنٹسٹ، این آئی سی
9. تمام ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی
10. تمام بی ایل او/کورونافٹ واریئرز (متعلقہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کے توسط سے)

نقل برائے اطلاع بخدمت:

1. عزت مآب لیفٹننٹ گورنر، دہلی کے پرائیویٹ سیکرٹری
2. عزت مآب وزیر اعلیٰ، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے ایڈیشنل سیکرٹری
3. عزت مآب نائب وزیر اعلیٰ، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
4. عزت مآب وزیر صحت، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
5. عزت مآب وزیر محنت، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
6. عزت مآب وزیر ٹرانسپورٹ، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
7. عزت مآب وزیر سماجی بہبود، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
8. عزت مآب وزیر غذا اور رسد، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
9. ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ہوم)، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی
10. سسٹم انالسٹ، آفس آف ڈویژنل کمشنر، دہلی، اس حکم نامے کو حکومت دہلی کی ویب سائٹ پر ڈالنے کے لیے۔
11. گارڈ فائل

Annexure-I

خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی

بزرگ شہریوں کی کووڈ-19 سے حفاظت اور پیشگی شناخت کے لیے معیاری طریقہ کار (SOP)

کووڈ-19

2019 کی کوروناوائرس بیماری (کووڈ-19) ایک متعدی وائرل بیماری ہے جو کوروناوائرس کے ایک سلسلے سے ہوتی ہے جسے SARS-Cov-2 کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کا پہلا کیس 2019 کے اواخر میں چین میں ووہان میں سامنے آیا۔ یہ بیماری انتہائی متعدی ہے اور اس نے عالمی وبا کی شکل اختیار کرلی ہے جس سے 13/ مئی، 2020 تک ہندوستان میں 74,281 سے زیادہ افراد بیمار اور 2,415 افراد ہلاک ہوگئے۔ عالمی پیمانے پر تقریباً 43 لاکھ لوگ بیمار ہوئے ہیں اور 2,94,511 افراد کی افسوس ناک موت ہوچکی ہے۔ پوری دنیا، خصوصاً ہندوستان میں کیسوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ خطہ قومی راجدھانی دہلی کیسوں کی تعداد کے اعتبار سے تمام ریاستوں میں چوتھے نمبر پر اور شہروں میں پہلے نمبر پر ہے۔ تاہم دہلی میں شرح اموات معلوم مریضوں کا 1.32% ہے جو سب سے کم شرحوں میں شامل ہے۔ یہ لازمی ہے کہ ان شہریوں کی حفاظت کرکے جن کو اس شدید متعدی بیماری سے سب سے زیادہ خطرہ لاحق ہے، اموات کی تعداد پر قابو رکھا جائے۔

بزرگ شہریوں میں بیماری سے مدافعت کی کمی

اس بیماری پر کی گئی تحقیق سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ 60 سال سے زیادہ عمر والے افراد کے کووڈ-19 سے شدید طور پر متاثر ہونے کا زیادہ امکان ہے، بالخصوص اس صورت میں جب انھیں پہلے ہی کئی امراض جیسے ہائپر ٹینشن، ذیابیطس، دمہ یا کینسر لاحق ہوں۔ خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی نے ایسے افراد کی پیشگی شناخت کی کوششوں اور انھیں اس انفیکشن سے متاثر ہونے سے بچانے کے لیے تمام ضروری اقدام لینے کو اپنی اولین ترجیح بنایا ہے۔

پیشگی کارروائی کا طریقۂ کار:

1۔ ڈویژنل کمشنر کے دفتر کی آئی ٹی ٹیم ایک ویب پر مبنی پورٹل اور ایک ڈیش بورڈ بنائے گی۔ اس پورٹل میں ایک درخواست کا فارم، یعنی 'سینیئر سٹیزن فارم' ہوگا جس میں مندرجہ ذیل لازمی خانے ہوں گے:

a) نام
b) موبائل نمبر
c) پتا
d) پن کوڈ
e) عمر
f) صنف
g) اسمبلی حلقہ نمبر (ووٹر آئی ڈی کارڈ کے مطابق)

h) پولنگ اسٹیشن نمبر (ووٹر آئی ڈی کارڈ کے مطابق)

i) مشترک امراض*

j) کووڈ کی کوئی علامت

k) کیا وہ کسی ایسے شخص کے رابطے میں رہے ہیں جن کا کووڈ ٹسٹ پازیٹیو آیا ہے؟ (ہاں ر نہیں)

l) کیا آپ اپنے بچوں کے ساتھ رہتے ہیں؟ (ہاں ر نہیں)

m) کووڈ-19 کے دوران آپ کو کس قسم کی مدد کی ضرورت ہے؟ (کریانہ کا سامان ر دوائیاں ر دیگر)

n) کیا آپ نے "آروگیہ سیتو ایپ" ڈاؤن لوڈ کی ہوئی ہے؟ (ہاں ر نہیں)

(*اس کا تعین محکمہ صحت اور خاندانی بہبود، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے مشورے سے کیا جائے گا)۔

2۔ اس پورٹل پر ڈیٹا کو کہیں بھی دستیاب ڈیٹا بیس سے بھرا جائے گا۔ ابتدائی مرحلے میں، 60 سال اور اس سے زیادہ عمر والے دہلی کے باشندوں کا ڈیٹا (موبائل نمبر کے ساتھ)، جو خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے مختلف محکمہ جات جیسے محکمہ خوراک و رسد (راشن کارڈ رکھنے والے اور *jantasamvad* پورٹل پر رجسٹرڈ ایسے افراد جن کے پاس راشن کارڈ نہیں ہیں)، محکمہ سماجی بہبود (ضعیفی کی پنشن)، تینوں میونسپل کارپوریشنوں اور این ڈی ایم سی، اور دہلی پولیس کے پاس دستیاب ہے، سینیئر سٹیزن اسکیم اور گشت کرنے والے کانسٹیبلوں کے توسط سے فالتو اعداد و شمار کو نکالنے کے بعد اس مقصد کے لیے حاصل کیا جائے گا۔ اگر دہلی کی انتخابی فہرست میں درج 18 لاکھ سے زیادہ بزرگ افراد کا ڈیٹا الیکشن کمیشن آف انڈیا ر چیف الیکٹورل آفیسر، دہلی سے موصول ہو جائے؛ تو اسے بھی، اسمبلی حلقہ اور پولنگ اسٹیشن وار، پورٹل پر ڈال دیا جائے گا۔

3۔ (a) خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی نے اس بحران کے آغاز میں بوتھ لیول افسران (بی ایل او) کی قیادت میں "کورونا سپاہی" کے طور پر تقریباً 13,800 ٹیمیں مقرر کی تھیں۔ "کورونا سپاہیوں" کا ایک بنیادی کام اپنے حلقوں کے اندر صحت کی نگرانی ہے۔ ابتداء میں پولنگ اسٹیشن وار ڈیٹا بیس نہ ہونے کی وجہ سے بوتھ لیول افسران میں سے ہر ایک کو نمبر شمار کے اعتبار سے کچھ بزرگ شہریوں کے موبائل نمبر دیے جائیں گے۔ بعد ازاں وہ دیے گئے اپنے نمبروں پر فون کریں گے؛ تمام ضروری معلومات حاصل کریں گے اور اسے ویب پر مبنی پورٹل پر اپ لوڈ کریں گے۔

(b) تاہم، جن بزرگ شہریوں کے موبائل نمبر ہمارے پاس نہیں ہیں، وہ پورٹل کے ذریعے بذات خود رجسٹر کر سکتے ہیں۔

(c) مندرجہ بالا (a) اور (b) میں شامل نہ ہونے والے بزرگ شہری، ڈویژنل کمشنر کے ذریعے مختص کیے گئے نمبر پر مس کال دے کر سینیئر سٹیزن پورٹل پر رجسٹریشن کے لیے اپنی دلچسپی کا اظہار کر سکتے ہیں۔ ان نمبروں کا ذخیرہ ر ڈیٹا بیس متعلقہ بی ایل او کو الاٹ کیا جائے گا اور ہر بی ایل او ان بزرگ شہریوں کو فون کر کے ان کی طرف سے پورٹل پر ان کی تفصیلات رجسٹر کر کے ان کی مدد کریں گے۔

4۔ مذکورہ بالا پورٹل کی بنیاد پر ڈویژنل کمشنر کے دفتر کی آئی ٹی ٹیم ایک ڈیش بورڈ بنائے گی جس میں رجسٹرڈ افراد اور ان کی ذاتی تفصیلات کا خلاصہ ہو گا۔ اسی طرح، ڈیش بورڈ پر زیادہ خطرے والے مریضوں کے تینوں زمروں کی تفصیلات تک رسائی کے لیے ایک علاحدہ ونڈو ہو گی۔ کھوج رکھنے، نگرانی کرنے اور بعد ازاں کارروائی کرنے کے لیے ڈیش بورڈ پر مریضوں کی شماریاتی تجزیاتی رپورٹیں بھی دستیاب کرائی جائیں گی۔

5۔ بی ایل او اپنے متعلقہ علاقوں کے لیے ذمہ دار ہوں گے اور خود کو تفویض کیے گئے بزرگ شہریوں کو بار بار فون کر کے ان کی صحت کی کیفیت کو چیک کریں گے اور تفصیلات کو پورٹل پر اپ ڈیٹ کریں گے۔ ایک اور خانہ جسے ہر کال کے بعد اپ ڈیٹ کیا جائے گا یہ ہو گا کہ آیا اس کے کنبے کے کسی فرد کا کووڈ-19 ٹسٹ پازیٹیو آیا ہے۔

6۔ ہر بی ایل او کے ذریعے اکٹھا کیے گئے 3%-2 ڈیٹا کو بلا کسی ترتیب کے نمونے کے طور پر لے کر اس کے معیار اور درستی کی جانچ کی جائے گی۔

7۔ کئی امراض اور علامات کے ذیلی سیٹ کو علاحدہ کرنا

ڈیٹا اکٹھا/اپ لوڈ ہو جانے پر اس کی اصلاح کی جائے گی اور ایسے بزرگ شہریوں کی شناخت کے لیے اس کا تجزیہ کیا جائے گا جو:

a. کئی امراض میں مبتلا ہونے کی حالتیں جو کووڈ-19 کے انفیکشن کی شدت کے ساتھ وابستہ ہیں۔ دل کی بیماری، ہائپر ٹینشن، ذیابیطس، کینسر، مٹاپا اور دمہ ایسی چند عام بیماریاں ہیں۔

b. کووڈ-19 کے ساتھ منسوب کوئی بنیادی علامت جیسے مسلسل بخار، گلے میں خراش، سانس لینے میں دقت، اور دست۔

c. بزرگ شہری جو اکیلے رہتے ہوں۔

8۔ زیادہ خطرے والے گروپوں کی شناخت اور نشان دہی

کئی امراض میں مبتلا اور بعض بنیادی علامات ظاہر کرنے والے بزرگ شہریوں کے پورے ذیلی سیٹ میں، مندرجہ ذیل کو "زیادہ خطرے میں" کے طور پر نشان زد کیا جائے گا:

a. 80 سال یا اس سے زیادہ عمر والے

b. جن میں کووڈ-19 جیسے علامات ہوں

c. جو اکیلے/اپنے سہارے رہ رہے ہوں

ضلع کی سطح پر ایک 24x7 کنٹرول روم (تین شفٹوں میں) قائم کیا جائے گا جو ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر کی مجموعی نگرانی میں کام کرے گا۔ کنٹرول روم میں (تین شفٹوں میں) دو سے تین میڈیکل/پیرامیڈیکل ماہرین ہوں گے جو بزرگ افراد کو ان کی صحت/کووڈ-19 کی موجودہ حیثیت کے بارے میں مشورہ دیں گے۔ وہ ڈیش بورڈ پر رجسٹرڈ بزرگ افراد کی موجودہ حیثیت کے باقاعدہ جائزے اور نگرانی کے لیے ذمہ دار ہوں گے۔ وہ زیادہ خطرے والے مریضوں کے ساتھ باقاعدہ رابطے کے لیے بھی ذمہ دار ہوں گے اور محکمہ صحت اور خاندانی بہبود کے صراحت کردہ معیاری پروٹوکول کے مطابق صراحت کردہ صحت کی خدمات حاصل کرنے میں ان کو سہولت بہم پہنچائیں گے۔ کنٹرول روم مندرجہ ذیل فرائض انجام دے گا:

a. ایک ڈیش بورڈ رکھے گا جس میں اس کے اپنے ضلع کے "زیادہ خطرے میں" ہونے والے بزرگ افراد کے تینوں زمروں کی تفصیلات ہوں گی۔ اس ڈیش بورڈ پر بوتھ لیول افسران کے ذریعے بھری گئی تفصیلات دکھائی جائیں گی۔

b. نوڈل آفیسر اور میڈیکل/پیرامیڈیکل ماہرین ہر گھنٹے میں کئی مرتبہ ڈیش بورڈ کو پڑھیں گے اور اس کے اعداد و شمار میں ہونے والی اہم تبدیلیوں پر توجہ دیں گے جیسے کسی بزرگ شہری کی علامات میں واقع ہونے والی کوئی تبدیلی یا کسی بزرگ شہری کے گھر کے کسی فرد کا کورونا وائرس میں مبتلا ہونا یا ایسی دیگر علامات؛

c. کسی بزرگ شہری کی حالت میں کسی ناموافق تبدیلی پر توجہ دینے کے بعد یا کووڈ-19 کا شبہ ہونے کی صورت میں، کنٹرول روم ایسے مریضوں کی دیکھ بھال کے لیے محکمہ صحت کے وضع کردہ پروٹوکول پر سختی سے عمل کرے گا؛

d. فون پر اپنی باقاعدہ مزاج پرسی کے دوران، بی ایل او حفظ ماتقدم کے ان اقدام پر بھی زور دیں گے جنھیں کووڈ-19 سے محفوظ رہنے کے لیے بزرگ شہریوں کے ذریعے لیا جانا ہے۔

e. اس عمل میں حصہ لینے والے بوتھ لیول افسران اور دیگر زمینی اسٹاف کی ٹریننگ کرانے میں ہیلپ ایج انڈیا اور اِنڈس ایکشن جیسی غیر سرکاری تنظیموں سے بھی مفاد عامہ کی بنیاد پر کام لیا جا سکتا ہے۔

9۔ **محکمہ صحت اور خاندانی بہبود ایک ٹول فری نمبر والا 24x7 سنٹرل کنٹرول روم قائم کرے گا** جو بزرگ شہریوں کو کووڈ اور غیر کووڈ بیماریوں کے لیے ٹیلی میڈیسن خدمات فراہم کرنے والے مرکز کے طور پر کام کرے گا۔ اسپتالوں اور ایمبولنس سسٹم کو ایسے نیٹ ورک کی موجودگی کے بارے میں معلومات دی جائیں تاکہ رد عمل تیزی کے ساتھ ہو سکے۔

10۔ محکمہ ریوینیو سی ڈی وی کو (مردوں اور خواتین دونوں کو برابر کی تعداد میں) کام پر رکھ کر عملے میں بتدریج اضافہ کرتے ہوئے 1077 سسٹم کو مضبوط بنائے گا۔ ابتداء میں 6 سی ڈی وی (8 گھنٹوں کی ہر شفٹ میں) مقرر کیے جائیں گے جو اُن کی موجودہ تعداد میں ایک اضافہ ہو گا۔ اس دوران، 1077 کنٹرول روم کی صلاحیت کو بڑھا کر ایک شفٹ میں عملے کے 100 افراد تک کیا جائے گا۔ اس کے بعد، ہر مہینے ہر شفٹ میں عملے میں 6 افراد کا اضافہ کیا جائے گا یہاں تک کہ تمام کالوں کا جواب دینے کے لیے عملہ پورا ہو جائے۔ 1077 پر ہیڈ کوارٹر کی سطح پر آنے والی کالوں کو آگے ضلع کنٹرول روموں کو بھیج دیا جائے گا۔ بعد میں، اس کا استعمال بزرگ شہریوں سے متعلق سماجی بہبود رصحت کی تمام خدمات کے لیے واحد کال سنٹر کے طور پر کیا جا سکتا ہے۔

11۔ دیگر کارروائیاں

مذکورہ بالا طریقہ کار سے بزرگ شہریوں کا جو ڈیٹا بیس وجود میں آئے گا اسے مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے بھی استعمال کیا جائے گا:

a. دیگر پہلوؤں کے ساتھ مندرجہ ذیل کو جانچنے کے لیے ڈیٹا کا تجزیہ:

i. بزرگ شہریوں کی آبادی کی خصوصیات (عمومی)
ii. بزرگ شہریوں کی آبادی کی خصوصیات بہ نسبت کئی امراض میں مبتلا ہونا
iii. بزرگ شہریوں کی آبادی کی خصوصیات بہ نسبت ان کا انحصار
iv. بزرگ شہریوں کے مقام سے متعلق ڈیٹا (عمومی)
v. بزرگ شہریوں کے مقام سے متعلق ڈیٹا بہ نسبت انفیکشن کی تشخیص
vi. بزرگ شہریوں میں انفیکشن کی تشخیص بہ نسبت معاشی سطح
vii. بزرگ شہریوں میں انفیکشن کی تشخیص بہ نسبت علامات

b. بیداری اور تعلیم کی مہمات کے لیے خصوصی میسیج بھیجنے کو بھی اس عمل کے ذریعے حاصل کیے گئے ڈیٹا سے جوڑا جائے گا اور اس میں مندرجہ ذیل کو بھی ملحوظ رکھا جا سکتا ہے:

i. مقام پر مبنی مدافعت کی کمی سے متعلق ڈیٹا۔ مثال کے طور پر: مقام پر مبنی ترجیحی بنیاد پر میسیج بھیجنا۔

ii. کئی بیماریاں ہونے کی وجہ مدافعت کی کمی سے متعلق ڈیٹا۔ مثال کے طور پر: کئی مخصوص بیماریوں میں مبتلا لوگوں کے حسب حال میسیج تیار کرنا کیوں کہ پایا گیا ہے کہ یہ سب سے زیادہ پایا جاتا ہے اور اس میں کورونا وائرس کے تئیں بعض مخصوص رد عمل ہو سکتے ہیں۔

iii. انحصار پر مبنی مدافعت کی کمی سے متعلق ڈیٹا۔ مثال کے طور پر اس بنیاد پر میسیج بھیجنے میں ترجیحات طے کرنا کہ آیا وہ اکیلے / اپنے سہارے رہ رہے ہیں یا اپنی جائے رہائش پر انھیں اپنے بچوں کا رکسی دیکھ بھال کرنے والے کا سہارا ہے۔

iv. معاشی سطحوں پر مبنی میسیج کرنے کے وسائل کا استعمال

v. صنف پر مبنی میسیج کرنے کے وسائل کا استعمال

12۔ تمام کالیں / مشورے سسٹم میں درج کیے جائیں گے تاکہ سرکار پر منحصر بزرگ شہریوں کی دیکھ بھال کی غرض سے ان کی جامع ڈیٹا بیس تیار کی جا سکے۔ اس ڈیٹا کا تجزیہ ڈیٹا سائنٹسٹوں کے ذریعے کیا جا سکتا ہے تاکہ مزید پالیسی مداخلتوں کے لیے زیادہ بڑے رجحانات کا تجزیہ کیا جا سکے۔